ولقد نصرکم الله ببدر وانتم اذلة

بسم الله الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

بدر

BADR QADIAN

قادیان

عام قیمت پیشگی عہ

ضمیمہ درس قرآن مجید

Registered No. L. CCLXXXVIII

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | بنوش جرعہ وصلش ز جام نور الدین

ضعیف و مردہ دلے گر بقادیاں در آ | کہ ہست محی موتی کلام نور الدین

جلد ۱۲

۹ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۹ دسمبر ۱۹۱۲ء مطابق ۵ پوہ سمت ۶۹

چار روپے پیشگی

بروز جمعرات

نمبر ۲۵

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت مولانا امیر المومنین کی طبیعت خدا کے فضل سے بہت اچھی ہے۔ آپ اپنی امامت سے نمازیں پڑھاتے ہیں ✦ اہلبیت حضرت مسیح موعودؑ میں بہمہ وجوہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خیریت ہے ✦ جناب مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے سکرٹری صدر انجمن احمدیہ جلسہ کے انتظام میں بہت مصروف ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو اس سرگرمی و اخلاص کی جزائے خیر دے۔ آپ کے مشکوئے معلی میں اللہ تعالیٰ دختر نیک اختر عطا فرمائی ہے ✦ بہشتی کو وسیع کیا گیا ہے اور مدرسہ کی عمارت کی دیواریں اٹھ چکی ہیں۔ اب دوستوں کو اپنے وعدے پورے کرنے چاہئیں ✦ سکول ۲۰۔ دسمبر سے بند ہوگا ✦ سندھ جانے والے اب جموں گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو ✦ محرم کی تعطیلیں شروع ہیں۔ اجاب آرہے ہیں ✦

صوفی غلام رسول صاحب راجیکی لاہور سے اپنے وطن گئے تھے۔ مگر وہاں علیل ہوگئے۔ حکمت الٰہی تھی کہ ان کے وہاں رہنے سے مختلف دیہات میں تبلیغ ہوئی۔ چھ سات آدمی سلسلہ میں نئے داخل ہوئے۔ جو سست ہوگئے تھے ان کو چست کیا گیا۔ اب صوفی صاحب لاہور آگئے ہیں تاکہ وہاں کی جماعت کو حقائق معارف قرآنی سے مالا مال کریں۔ احباب لاہور کو چاہئے کہ ایسے قابل امام کی موجودگی سے فائدہ اٹھائیں۔ کیونکہ ممکن ہے کہ ان کی ضرورت پھر کہیں اور ان کو پہنچا دیوے ✦ جو صاحبان سفر سندھ کو گئے تھے وہ بخیریت کامیابی کے ساتھ واپس آئے خاص جس کی خاطر گئے تھے اس کے خیالات میں اصلاح ہوئی۔ حیدر آباد میں ایک لیکچر سلسلہ احمدیہ کی تبلیغ پر ہوا۔ خیرپور میں متفرق تبلیغ ہوئی۔ ایک رئیس داخل سلسلہ ہوا۔ مفصل حالات شیخ رحیم بخش صاحب لکھ رہے ہیں ✦ حضرت خواجہ صاحب لنڈن سے لکھتے ہیں عید یہاں کیکسٹن ہال میں ہوئی۔ پچاس ساٹھ کا مجمع تھا وہاں ہم نے اشتہار تقسیم کیا۔ سب نے خوشی کا اظہار کیا۔ لیکن آج جمعہ میں بروقت نماز کوئی نہیں آیا۔ ایک کمرہ پینتالیس روپے ماہوار پر کرایہ لیا ہے کہ وہاں نماز ہوا کرے۔ اور اعلان کیا گیا ہے کہ جو لوگ اسلام کے متعلق کچھ پوچھنا چاہیں وہ آسکتے ہیں۔“ نیز خواجہ صاحب نے

ایک رسالہ بصداقت اسلام بھی تصنیف کرنا شروع کیا ہے سب احباب دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا ممد و معاون ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیحؓ نے خواجہ صاحب کو اپنے خط میں لکھا ہے کہ اضطراب کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں ✦ احباب میں وعظ کے واسطے ایک شخص کو حضرت خلیفۃ المسیحؓ نے جموں بھیجا ہے ✦ بھیرہ میں جناب ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب کا ایک پبلک لیکچر ہوا۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک ڈاکٹر صاحب نے رسول اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید اور اسلام کی خوبیوں پر تقریر کی۔ پبلک پر بہت نیک اثر ہوا۔ نیز شاہ صاحب موصوف کی وعظ و نصیحت سے جماعت کے بعض افراد میں جو اختلاف تھا وہ دور ہوا۔ فالحمد للہ!

اعلان

جملہ سکرٹری و پریزیڈنٹ صاحبان شاخہائے صدر انجمن احمدیہ قادیان و احمدی احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ جن واعظین مبلغین وغیرہ کو باہر بھیجا جاتا ہے ان کو ساتھ ساتھ بقایا چندہ کی وصولی اور آئندہ چندہ کے لئے تحریک کرکے فراہم کرنے کی ہدایت ہوتی ہے پس اس کام میں تمام احباب خصوصاً سیکرٹری اور دوسرے دلاکر ان کی ہر طرح سے امداد کریں اور یہ روپیہ جو ان کی تحریک سے جمع ہوگا دوسرے روپیہ کی طرح سکرٹری انجمن کی معرفت اس جگہ کے امین کے پاس جمع ہوگا جیسے سکرٹری ماہواری چندہ کے ساتھ حسب رزولیوشن مجلس معتمدین مورخہ یکم دسمبر ۱۹۱۲ء جس کی اطلاع جملہ انجمنوں کو بذریعہ سرکلر مجریہ ۲ دسمبر ۱۲ء اس مہینہ کے اخیر پر بذریعہ منی آرڈر یا بیمہ بنام

ہلال پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپ کر شائع ہوا۔

بیت الحرام سے لکھا ہوا نامہ محمود

سیدی امامی واستاذی

السلام علیکم- اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور عنائت سے بخیر و عافیت کل بتاریخ سات اکتوبر* کو مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔ خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر اور عنائت ہے کہ اس نے اپنے فضل سے اپنے پاک اور مقدس مقام کی زیارت کا موقعہ دیا کل جب مکہ کی طرف اونٹ آ رہے تھے۔ دل کی عجیب کیفیت تھی کہ بیان نہیں ہو سکتی۔ محبت کا ایک جوش دل میں پیدا ہو رہا تھا اور جوں جوں قریب آتے تھے دل کا شوق بڑھتا جاتا تھا۔ میں حیران ہوں کہ اللہ تعالیٰ کس طرح اپنی حکومت اور ارادہ کے ماتحت کہاں سے کہاں کھینچ لایا۔ پہلے مصر کا خیال پیدا ہوا پھر یہ خیال آیا کہ راستہ میں مکہ ہے اس کی زیارت بھی کر لیں۔ پھر خیال ہوا کہ حج کے دن ہیں ان سے بھی فائدہ اُٹھایا جائے۔ غرض کہ ارادہ مصر سے مکہ اور حج کا ہوا اور آخر اللہ تعالیٰ نے وہاں پہنچا دیا۔ مجھے مدت سے حج کی خواہش تھی اور اس کے لئے دعائیں بھی کی تھیں لیکن بظاہر کوئی صورت نظر نہ آتی تھی- کیونکہ وہاں کے راستہ کے مشکلات سے طبیعت گھبراتی تھی اور یہ بھی خیال تھا کہ مخالفین کوئی شرارت نہ کریں۔ لیکن مصر کے ارادہ سے یہ خیال ہوا۔ کہ مصر جانا اور راستہ میں مکہ کو ترک کر دینا ایک بیحیائی ہے اس میں تو کچھ شک نہیں کہ جدہ سے مکہ تک کا سفر نہائت کٹھن ہے اور میر صاحب تو قریباً بیمار ہو گئے اور مجھے بھی سخت تکلیف ہوئی اور تمام بدن کے جوڑ جوڑ ہل گئے لیکن بڑی نعمتیں بڑی قربانیاں بھی چاہتی ہیں۔ اس بڑی نعمت کے لئے یہ تکلیف کیا چیز ہے۔ مدینہ کا راستہ اور بھی طویل اور کٹھن ہے۔ لیکن چند دن کی تکلیف ان پاک مقامات کے دیکھنے کے لئے کہ جہاں رسول کریمؐ فداہ ابی وامی نے اپنی بعثت نبوت کا ایک روشن زمانہ گذارا کیا چیز ہے؟ میرا دل تو اللہ تعالیٰ کے اس احسان پر قربان ہوا جا رہا ہے کہ وہ کس حکمت کے ساتھ مجھے اس جگہ لے آیا ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

اللہ تعالیٰ کی حکمت اس سے بھی معلوم ہوتی ہے۔ کہ اول تو اس جہاز سے جو مصر جاتا تھا رہ گئے۔ لیکن بعد میں جب اصرار کر کے دوسرے جہاز میں سوار ہوئے تو مصر پہنچتے ہی خواب آیا کہ حضرت صاحبؑ یا آپؓ فرماتے ہیں کہ فوراً مکہ چلے جاؤ۔ پھر شائد موقعہ ملے کہ نہ ملے۔ چنانچہ دو جہاز چلے گئے اور ہم ان میں سوار نہ ہو سکے جس سے خواب کی تصدیق ہو گئی اس طرح مصر کی سیر بھی نہ کر سکے اور جب مکہ پہنچے تو معلوم ہوا کہ اب مصر نہیں جا سکتے کیونکہ گورنمنٹ مصر کا قاعدہ ہے کہ سوائے ان لوگوں کے جو مصر کے باشندہ ہوں۔ حج کے بعد چار مہینہ تک کوئی شخص حجاز و شام سے مصر نہیں جا سکتا۔ اس طرح گویا اگر میں مصر جانا چاہوں۔ تو مجھے اپریل تک وہاں جانے کی اجازت نہیں۔ اپریل کے آخر میں وہاں جا سکتا ہوں۔ پہلے تو اس خبر کو میں غپ ہی سمجھا تھا لیکن بعد میں حاجی علی جان والے جو دہلی کے سوداگر ہیں۔ ان کے یہاں سوداگر ہیں۔ اُن سے معلوم ہوا کہ واقعی حکم یہی ہے اور چونکہ ان کے کاروبار ان دیار میں جاری ہیں۔ ان کو یقینی علم ہے ایک اور شخص نے بتایا کہ میں پچھلے سال شام میں تین ماہ تک رُکا رہا اور اس مدت کے گذرنے پر پھر مصر کے داخلہ کی اجازت ملی۔ اب اس صورت میں مصر کا واپس جانا فضول معلوم ہوتا ہے۔ حج کے بعد چار ماہ تک مصر کے داخلہ کا انتظار کرنا فضول ہے۔ میں نے تو ان سب واقعات کو ملا کر یہی نتیجہ نکالا ہے کہ منشائے الٰہی مجھے حج کروانے کا تھا۔ اور مصر کا خیال ایک تدبیر تھی۔ میں تو اللہ تعالیٰ کی اس مہربانی پر قربان ہوں کہ میرے جیسے گنہگار انسان کی کیا حقیقت تھی کہ اس پر اسقدر لطف وعنائت کی نظر ہوتی اور اس طرح اُسے ایسے پاک مقامات کی زیارت کروائی جاتی۔ مگر خدا تعالیٰ کا پیار بھی اپنے بندوں سے سمجھ میں نہیں آ سکتا۔ وہ تو محسن ہے مگر ہماری طرف سے ناشکری ہوتی ہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔

کل عمرہ ہو گیا اللہ تعالیٰ نے امید سے بڑھ کر دعاؤں کی توفیق دی اور میں نے حتی المقدور حضور کے لئے حضور کے خاندان کے لئے۔ کل احمدی جماعت اور اسلام اور مسلمانوں کے لئے دعائیں کیں۔ زیارت بیت اللہ کے وقت بھی اور صفا مروہ کی سعی کے وقت بھی خصوصاً جماعت کی ترقی اور آپس کے اتحاد و مودت کے لئے۔ واللہ المجیب۔

غلام چونکہ اب کم آتے ہیں اور بہت روکاوٹ ہے اس لئے بہت گراں ہیں اس لئے کم سے کم پانچ سو روپیہ کو ایک غلام آتا ہے ورنہ سات آٹھ سو کو آتا تھا۔ میرا خیال ہے کہ بچوں کو عربی سکھانے کے لئے ایک عورت اگر ہو سکے تو ملازم رکھ لاؤں۔ نجد کی عورتیں جن کی زبان نسبتاً بہت سلیس ہے آج کل بکثرت مکہ میں آئی ہوئی ہیں کیونکہ ابن رشید نے ان کے دیار کو لوٹ لیا ہے والسلام۔

میر صاحب السلام علیکم عرض کرتے ہیں۔ وہ اس صورت میں مدینہ جائیں گے کہ میرا مصر جانا نہ ہوا۔ ورنہ حج سے واپس آ جائیں گے۔ خاکسار

مرزا محمود احمد

ضمیمہ درس پچھلے اخبار کے ساتھ ضمیمہ درس ۱۲ صفحات کا شائع ہوا تھا اس اخبار کے ساتھ ضمیمہ درس شائع نہیں ہو سکا۔ اگلا ضمیمہ انشاء اللہ ۹ جنوری ۱۳ء کے اخبار کے ساتھ شائع ہوگا۔

نشان کا انکار مسیح موعودؑ کے طفیل احمدی برادران کو خدا تعالیٰ نے کیا نور ایمان عطاء کیا ہے۔ برادر عبد اللہ خان صاحب بہلولپوری ایک مجلس میں اپنے ایک غیر احمدی رشتہ دار چودہری خلاص خان صاحب کو سلسلہ حقہ کی تبلیغ کرتے تھے۔ چودہری صاحب نے کہا کہ آپ مرزا صاحب کی صداقت کا کوئی نشان معجزہ کرامت دکھاؤ۔ برادر موصوف نے دعا کی تو انہیں بتلایا گیا کہ چودہری صاحب کو خدا تعالیٰ لڑکا عطا کریگا۔ چنانچہ اس خواب کی خبر سب کو کی گئی اور اس کی بہت شہرت ہو گئی۔ چودہری صاحب پچاس برس سے لڑکی کی شکل کو ترس رہے تھے۔ خدا تعالیٰ نے برادر موصوف کی دعا کو قبول کر کے انہیں اولاد دی اور وہ بھی لڑکا۔ ۲۰ جنوری ۱۹۱۲ء کو یہ بشارت سب کو سنائی گئی تھی ۱۴ اکتوبر ۱۲ء کو لڑکا تولد ہوا۔ خدا کی بات پوری ہوئی مگر تعجب سے سنا گیا ہے کہ چودہری صاحب اور ان کے گاؤں کے ملاں کہتے ہیں کہ یہ کوئی نشان نہیں۔ نشان تب ہوتا۔ جب چودہری صاحب کو عورتوں کی طرح حمل ہوتا۔ اور ان کے پیٹ سے بچہ نکلتا۔ سبحان اللہ! کیا عقل ایسے ہی لوگوں کے متعلق کہا گیا ہے وان یروا کل آیت لا یؤمنوا بہا کتنے ہی نشان دیکھیں یہ ماننے والی اسامی نہیں۔ ایسوں سے خدا ہی سمجھے۔

منشی احمد علی صاحب از گھاٹ کچورہ ڈاکخانہ کچورہ علاقہ جسونت نگر اٹاوہ خواہشمند ہیں کہ اگر احباب قادیان میں سے کوئی اٹاوہ میں کبھی تشریف لانے کا ارادہ کریں۔ براہ مہربانی پہلے مجھکو اطلاع ضرور دیا کریں۔ تاکہ بندہ مطلع ہو کر نیاز حاصل کرنیکے [illegible]

جلسہ سالانہ

مکرمی - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
جلسہ سالانہ کا سر پر آجانا اور اس کے تین ہزار روپیہ کے اخراجات کا سامنا اور لنگر خانہ کا پہلے ہی اڑھائی ہزار روپیہ کا مقروض ہونا - ادھر فنڈ عمارت میں روپیہ کا نہ ہونا اور رفتار چندہ میں بھی سستی اور بالمقابل پانچ چھ ہزار روپیہ کے معمولی ماہوار اخراجات اور دس ہزار روپیہ کی اس وقت صرف گرڈروں اور سامان آہنی کے لئے ضرورت - جن کے بغیر عمارت نامکمل پڑی ہوئی دیواریں سرما کی بارشوں سے [illegible] ہوں گی - یہ وہ مشکلات ہیں جو کہ اس وقت [illegible] میں جس طرح اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کے [illegible] سب کاموں کو پورا کرتا چلا آیا ہے - اسی [illegible] کامل رکھتا ہوں - کہ جو مشکلات اس وقت [illegible] ہیں - یہ بھی [illegible] گیا - مگر جس قدر زیادہ [illegible] ہوں - اسی قدر اس درد کے دور ہونے کا سامان [illegible] زیادہ ہوتا ہے - معلوم نہیں کس قلب کی دعائیں اور کس کے عزم و ہمت فضل اور نصرت الٰہی کو جاذب بن جاویں اس لئے میں نے ضرورت سمجھی ہے کہ آپ کو بھی اس درد میں شریک کروں - گو یہ میرے اختیار میں نہیں - بلکہ خدا مقلب القلوب کے قبضۂ قدرت میں ہے تاہم پیغام پہنچانا ضروری ہے لکھنے کو تو میں بہت کچھ لکھ چکا ہوں اور ضروریات سلسلہ کو کھول کھول کر بیان کر چکا ہوں اس وقت صرف اس قدر التماس کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر آپ اس درد میں شریک ہو سکتے ہیں - تو دونوں امور مذکورہ بالا کے لئے غیر معمولی عزم اور ہمت سے کام لیجئے - اخلاص سے کسی کام کو کسی مخلصانہ تحریک کو اللہ تعالیٰ کبھی ضائع نہیں کرتا اس مختصر عریضہ کو حضرت مسیح موعود کے کلام پر ختم کرتا ہوں ؎

بخواہی اجر نصرت را دہندت ای اخی ورنہ
قضائے آسمان است این بہر حالت شود پیدا

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین - والسلام
محمد علی سکرٹری صدر انجمن احمدیہ قادیان

آج کل کے علماء کا حال

افریقہ سے ہمارے پاس ایک انگریزی کا کٹنگ آیا ہے جس میں وہاں کے دو مولویوں - مولوی عبد الرحمان صاحب اور مولوی عبد اللہ شاہ صاحب کے درمیان ایک مقدمہ کا حال لکھا ہے - اول نے دوم کو ایک ہزار [illegible] روپیہ دیا ہوا - اول کا بیان ہے کہ بطور امانت دیا تھا - دوم فرماتے ہیں شراکت تجارت تھی حساب طے ہو چکا ہے - جج صاحب نے فیصلہ میں فرماتے ہیں کہ شہادت پیش کرنے میں ہر دو فریق نے کذب بیانی سے کام لیا ہے - مقدمہ ڈسمس ہوا ہے - جج پر اسلامی ملاؤں کی حالت کا بہت اثر ہوا ہے - کیونکہ ظاہر ہے کہ ہر دو سچے نہیں ہو سکتے۔

انجیل فتح برصلیب

ایک صاحب دریافت کرتے ہیں کہ انجیل فتح برصلیب کے اصلی ہونے کا کیا ثبوت ہے - بجواب عرض ہے کہ متی مرقس وغیرہ انجیلوں کے سچا ہونے کا جو ثبوت ہے - وہی اس کے سچا ہونے کا ثبوت ہے - حضرت مسیح کے زمانہ میں نہ یہ تھی اور نہ وہ تھیں نہ وہ ستر انجیلیں تھیں - جن میں سے بعض کو کونسل نیس نے تیسری صدی میں الگ کیا - بہرحال جیسے جیسے کوئی ملتی گئی نمودار ہوتی گئی اور یہ سب سے زیادہ قابل اعتبار ہے کیونکہ یسوع کے ایک خاص رازدار کی لکھی ہوئی ہے - مسلمانوں کے ہاتھ میں تو چھپی نہیں جو یہ شبہ ہو کہ ان مخالفین نے بنا ڈالی ہو - عیسائیوں نے نکالی ہے اور عیسائیوں نے چھاپی ہے - باتیں بھی معقول ہیں پھر کیوں اس کو دوسری اناجیل سے کم قابل اعتبار خیال کیا جاوے - اگر ناول ہیں تو سارے ہی ناول ہیں اگر اصلی ہیں تو سب ہی اصلی ہیں۔

بیعت

غلام الدین و احمد دین ریشم گران [illegible] بیعت کا اعلان بذریعہ اخبار کرنا چاہتے ہیں - احباب دعا کریں کہ استقامت حاصل ہو۔

الخطبہ

ہمارے ایک دوست ہیں سید - نوجوان احمدی - دس گھماؤں زمین ہے - اور اس وقت پچیس ۲۵ روپے ماہوار کے ملازم - وہ ایک بیوہ خوش خلق احمدی خاتون سے نکاح کرنا چاہتے ہیں - جو اپنے ساتھ ایک بچہ رکھتی ہو۔

۲ - ایک قریشی خاندان کی کنواری دوازدہ سالہ لڑکی قرآن مجید با ترجمہ پڑھی ہوئی کے لئے بَر کی ضرورت ہے - اہل حاجت (اپنے خاندانی حالات و آمدنی کے مفصل حالات کے ساتھ) ہر دو کے واسطے اکمل قادیان سے خط و کتابت کریں اور ٹکٹ ساتھ بھیجیں

ایک شخص کے چند سوالات

حضرت خلیفۃ المسیح کے جواب

(۱) ہجرت - میں قادیان میں رہائش اختیار کرنا چاہتا ہوں حضور کوئی تجویز فرمادیں کہ میں وہاں رہ کر کیا کام کروں جو میرا گذارہ چل جائے۔

فرمایا: - قرآن شریف میں آیا ہے - من یہاجر فی سبیل اللہ یجد فی الارض مراغما کثیرا وسعۃ - جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر ہجرت اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے واسطے سب سامان مہیا کر دیتا ہے اور اُسے کوئی تنگی نہیں ہوتی بلکہ ہر ایک قسم کی فراخی حاصل ہوتی ہے۔

(۲) تعلیم کو دیکھو - ایک شخص کہتا ہے کہ میں دعا کر رہا ہوں کہ خدا مجھ پر خواب میں مرزا صاحب کی سچائی کھول دے۔

فرمایا: - ایسا خیال تو بے ادبی میں داخل ہے کل کو کوئی کہے گا کہ خدا مجھے خواب میں دکھائی دیوے تب میں ایمان لاؤں گا - قرآن شریف میں ایسے ہی لوگوں کا بیان لکھا ہے کہ وہ کہتے ہیں - لن نؤمن حتیٰ نؤتی مثل ما اوتی رسل اللہ
ہم ہرگز ایمان نہ لاویں گے جب تک ہم پر وہ چیز وارد نہ ہو جو رسولوں پر وارد ہوتی ہے - یہ درست نہیں - تعلیم موٹی شے ہے - ہر شخص سمجھ سکتا ہے - تعلیم پر غور کرنا چاہیئے۔

(۳) تنگی مکان - تنگی جگہ کے سبب نماز ایسی جگہ پڑھنی پڑے کہ سامنے کسی کی چارپائی ہے۔

فرمایا: - جائز ہے۔

(۴) غسل جنابت - خروج منی نہ ہو تو غسل واجب ہے یا نہیں

فرمایا: - اس میں صحابہ کا اختلاف ہے لیکن امام بخاری کے نزدیک احتیاط اس میں ہے کہ غسل کر لیا جاوے۔

(۵) لڑکا مدرسہ میں - ایک لڑکا ساڑھے چار سال کا ہے - کیا اس کو داخل مدرسہ کیا جاوے۔

فرمایا: - میں اس امر کا مخالف ہوں کہ چھوٹی عمر میں بچوں کو داخل مدرسہ کیا جائے اس سے قویٰ پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔

رعایتی قیمت

سالانہ جلسہ کی تقریب پر مفصلہ ذیل کتابوں کی قیمت میں رعایت کی گئی ہے یہ رعایت صرف ان صاحبان کے لئے ہے جو قادیان میں دفتر بدر میں آکر کتابیں خرید کریں اور اس رعایت کی میعاد ۲۰- دسمبر سے ۳۱ دسمبر تک ہے۔ کتابیں محض نقدی جائیں گی۔ بیرونی اصحاب کو جو باہر سے ڈاک میں کتابیں منگوائیں۔ یہی رعایت یکم جنوری ۱۹۱۳ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۱۳ء تک دی جاوے گی۔ اُن ایام میں قادیان خریدنے والوں کو کوئی رعایت نہ دی جائے گی۔

نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی
سر الشہادتین	۱ر	۰ر
نظم مستورات	۰ر	—ر
کشف الاسرار	۲ر	۱ر
شہادت القرآن	۰۲ر	۰۱ر
معیار الصادقین	۳ر	۲ر
احسن القصص	۰۲ر	۰۱ر
جنتری ایک سو پچیس سالہ ۱۲۵	سے ر	عہ ر
کامن - (غلام رسول والے)	ـر	—ر
در ثمین - فارسی مجلد	۶ر	۴ر
" " " بے جلد	۵ر	۳ر
ضرورت امام	۳ر	۲ر
چیھٹی مسیح	۱ر	۰ر
احمدی کامن (الہ داد والے)	۱ر	۰ر
اظہار حق	ےر	—ر
سی حرفی فضل دین	—ر	—ر
تعلیم القرآن	۱ر	۰ر
صدقے جاواں	—ر	ور
گلدستہ احمدی	۰ر	—ر
کرشن اوتار	—ر	—ر
تحفۃ المشتاقین	ےر	—ر
گل موتیا	—ر	ور
جام وحدت	ـر	ور
گلدستہ رسالت	۲ر	۱ر
مسیح بیان	۱ر	۰ر
مجربات نور الدین حصہ اول	۱۰ر	۵ر
" " " دوم	۱۰ر	۵ر
" " " سوم	۱۰ر	۵ر
تحفہ بنارس	۴ر	۲ر
مبادی الصرف	۲ر	۱ر
القول الصحیح	۱ر	۰ر
انجیل فتح بر صلیب	سے	عا

مفصلہ ذیل کتابوں کی قیمت بسبب کمی تعداد بڑھا دی گئی ہے

نام کتاب	اصلی قیمت	موجودہ قیمت
در ثمین اردو بے جلد	۳ر	۶ر
در ثمین اردو فارسی جدید	۴ر	۵ر
آئینہ صداقت	۲ر	۳ر

مفصلہ ذیل کتابیں اصلی قیمت پر دی جاتی ہیں۔ رعایت کوئی نہیں

نام کتاب	قیمت
ست بچن	۱۱ر
لجۃ النور	۴ر
نزول المسیح	۴ر
الاستفتاء	۴ر
اعجاز احمدی	۳ر
ازالہ اوہام - حصہ اول	۱۲ر
" " " دوم	۱۴ر
قادیان کے آریہ اور ہم	۳ر
فتح اسلام	۰۲ر
توضیح المرام	۰۲ر
آئینہ کمالات اسلام	عار
کرامات الصادقین	۸ر
کتاب البریہ	عمر
تحفہ غزنویہ	۳ر
نور الحق حصہ اول	۹ر
نور القرآن حصہ دوم	۵ر
دوازدہ نشان	۲ر
سر الخلافہ	۸ر
مسیح ہندوستان میں	۳ر
جہاد	۱ر
روئداد جلسہ دعا	۲ر
تریاق القلوب	۱۲ر
نجم الہدیٰ	لعہ ر
حقیقۃ الوحی	للعہ ر
چشمہ معرفت	عہ ر
حقیقۃ المہدی	۰۱ر
انوار الاسلام	۴ر
ضیاء الحق	۲ر
استفتاء	۰۱ر
بیعت نامہ	۲ر
حجۃ اللہ	۶ر
براہین احمدیہ حصہ پنجم	۱۲ر
لیکچر اسلام	۰ر
خطبہ الہامیہ	عہ ر
کشتی نوح	۰۲ر
پہلا پارہ قرآن شریف	۱ر
پہلا دوسرا " "	۲ر
سنت احمدیہ	۴ر
عقائد احمدیہ	۲ر
جام شہادت	۱ر
مکتوبات احمدیہ	۸ر
ثنائی چکر	۲ر
سالانہ رپورٹ	۳ر
صحیفہ آصفیہ	۳ر
شرائط بیعت سابقہ	—ر
کتاب الصیام	۱ر
شرائط بیعت عا	—ر
حضرت مرزا صاحب کا مذہب ۲	—ر
" " " ۴	ـر
اب ا دب ۸	—ر
قصیدہ مہدویہ	—ر
تحفہ عید	—ر
در ثمین سابقہ حصہ دوم	۳ر
نور الفرقان	۴ر
سی حرفی چوہڑیل	—ر
بلاغ لقوم عابدین	۰۱ر
سیف حق	۲ر
کلمۃ الفصل	۱ر
مسیح موعود کی سچائی	—ر
گلدستہ احمدی	۰ر
جام وحدت	—ر
مجموعہ آمین	ےر
تحفۃ الندوہ	۰ر
سناتن دھرم	۰ر
ستارہ قیصریہ	۰ر
کشف الغطاء	۲ر
آسمانی فیصلہ	[illegible]
اعجاز احمدی	۳ر
دافع البلاء	[illegible]
دعوۃ الندوہ	۰۱ر
نظم موت	—ر
میر کی فریاد	—ر
سچ دا سدا	—ر
سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب	۳ر
الحق - لودیانہ	۶ر
تفسیر سورہ فاتحہ پنجابی	۱ر
" " بقرہ	۳ر
الذکر	۲ر
دینیات کا پہلا رسالہ	۱ر
دعوۃ الحق	۱ر
حجۃ الاسلام	۱ر
چشمہ مسیحی	۳ر
تحفہ قیصریہ	۲ر
مواہب الرحمان	۴ر
نماز مترجم	ـر
الاستخلاف	۲ر
وچھوڑہ کوبخ	۰ر
دعوت دہلی	۰۱ر

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
حقیقت نماز	عہر	رویائے صالحہ	۴ر	نالۂ مظلوم حسین	۲ر
مجموعہ اشتہارات (حضرت اقدس کا) حصہ اول	۱۰ر	شہادت آسمانی حصہ اول	۵ر	لیکچر لاہور	۱۰ر
" " " دوم	۱۰ر	" " دوم	۲ر	لیکچر سیالکوٹ	۱۰ر
" " " سوم	۱۰ر	السر المکتوم	۶ر	دُرِّثمین مکمل اُردو فارسی	۹ر
" " " چہارم	۱۰ر	احمدی پاکٹ بک حصہ اول	۲ر	خلافت راشدہ حصہ اول	۸ر
تیسیرنا القرآن	۱۰ر	" " " دوم	۲ر	راز حقیقت	۱ر
رپورٹ جلسہ اعظم	۸ر	دعوت الحق	ـہ ر	مسک العارف	۱۰ر
اُردو کا قاعدہ ۔ حصہ سوم	۱ر	تحفہ عرب	۳ر	برکات الدعا	۲ر
سی حرفی آثار مسیح	۱ر	سفرنامہ ناصر ۱	۱ر	الحق ۔ دہلی	۸ر
مورکھ سدھ	۱ر	سفرنامہ ناصر ۲	۲ر	اسلام کی فلاسفی	۴ر
ردّ افتراء	۱ر	شدّھی کی اشدّھی	۶ر	معیار حق	۱ر
مذہب منصور	۸ر	عربی بول چال	۲ر	نسیم دعوت	۳ر
تفسیر پارہ ۲۷	عہر	گلدستہ حمد	۲ر	الوصیت	۲ر
" " ۲۸	عہر	اسلام اور بدھ مذہب	ـہ ر	نور الحق حصہ اوّل	۲ر
" " ۲۹	عہر	مباحثہ رامپور	۰۲ر	التبیان	۲ر
" " ۳۰	عہر	البرہان الصریح	۰۲ر	ضمیمہ تیسیرنا القرآن	—ر
سیر پرند	۲ر	کرشن لیلا	۱ر	قاعدہ اردو حصہ دوم	۱ر
مسلمانوں کا خدا	۲ر	سری نہہ کلنک اوتار	۸ر	برہان الحق	
خزینۃ المعارف حصہ اول	۴ر	فتح دین	۳ر	تذکرۃ الشہادتین	۵ر
مباحثہ مونگھیر	۴ر	عصمت انبیاء	۶ر	ذکر الشباب	۱ر
واقعات بھاگلپور	۴ر	غلامی	۳ر	ردّ چکڑالوی	۵ر
تصدیق کلام ربانی	۸ر	اسوہ حسنہ	۸ر	دین الحق	۸ر
علمائے خلف	۸ر	پہلا گورو بابا نانک صاحب	۱ر	کفارہ	۳ر
ثنائی فرار	۰۳ر	لیکچر مہر سنگھ	۰ر	عبرت	۸ر
چودھویں صدی کا یہودی	۰۴ر	محمد رسول اللہ	۱ر	طب روحانی	۱۰ر
ثنائی ہرزہ سرائی	۲ر	نغمۂ اکمل	۰۲ر	یسرنا القرآن	۱۰ر
نیر اسلام	۴ر	محامد المسیح	۴ر	ہدایت	۱ر
حق کا پرچار	۳ر	اسماء الحسنیٰ	۵ر	میانجی	—
بائبل کا پرچار	ـہ ر	اربعین	۵ر		
یرمیاہ نبی کی پیشگوئی	—ر	حضرت اقدس کی پُرانی تحریریں	۱ر		
اسلام کا گرو	۰ر	موعظۃ الحسنہ	۲ر		
نور دل	۰ر	خطبات کریمیہ	۴ر		
اقیموا الصلوٰۃ	۱۰ر	مسک مروارید حصہ اول	۴ر		
مجموعہ فتاوی احمدیہ حصہ اول		" " دوم	۴ر		
" " " دوم	عہر	نصیحۃ المسلمین	۸ر		
" " " سوم		الفتوح الرحمان	۱ر		
فرزند علی	۳ر	خطبات نور	۸ر		

شملہ کے امام مسجد

شملہ میں ایک معزز شخص بابو محمد حسین نام رسم پردہ کے مخالف ہیں اور اپنے ہاں کی مستورات کو کھلے مونھ لئے پھرا کرتے دکھائی دیتے ہیں حال میں ان کے بھائی کی شادی اُن کی سالی کے ساتھ ہوئی ہے جو انھوں نے اپنے خیال کے مطابق ایک عام جلسہ تمام مذاہب کے اپنے شناساؤں کو جمع کر کے اور دو میں دُولھا دلھن کو سب کے سامنے بٹھا کر کی۔ نکاح خوانی کے واسطے وہاں کے احمدی برادروں کو کہا گیا تھا انھوں نے انکار کیا تو وہاں کی جامع مسجد کے امام صاحب نے یہ فرض ادا کیا۔ لیکن شملہ کی مسلمان پبلک امام صاحب کے اس طریق پر اظہار ناراضگی کر رہی ہے کہ وہ فیس نکاح کی لالچ پر ایک غیر شرع طریق کے علانیہ معاون ہوئے اس جلسہ میں علاوہ اور معززین قریہ کے مولوی عبد الغفور صاحب اور بابو عبد القادر صاحب سٹور کیپر بھی شامل تھے ان ہر دو اصحاب کا ذکر خصوصیت سے اس واسطے کیا گیا کہ اول الذکر جامع مسجد کے متولی ہیں اور اس امر کے ذمہ دار ہیں کہ امام مسجد ہمیشہ لائق و فائق عالم و فاضل اور متقی و پرہیز گار شخص منتخب کیا کریں۔ کیونکہ یہاں تعلیمیافتہ گروہ کی خاصی تعداد ہے پس ضروری ہے کہ امام مسجد ایسا ہو کہ جہاں وہ عوام الناس کو محض ایک دینی حکم کے سُنانے سے سمجھائے وہاں خواندہ اور فہیم اصحاب کی دلائل کے ساتھ تسلی کر سکے اور باینہمہ دیندار ہو۔ چنانچہ اسی غرض سے وہ تھوڑے عرصہ میں دو تین امام بدل چکے ہیں موخرالذکر صاحب دینداری کے بڑے مدعی ہیں دینداری کے کاموں میں ہمیشہ پیشوا یا حصہ لیتے ہیں۔ خصوصاً احمدیوں کے خلاف ہر درجہ کی جدوجہد کرتے ہیں اور سب کو اُکساتے رہتے ہیں کہ جہاں تک ہوسکے ان کی مخالفت کی جائے۔ خود مولویصاحب امام جامع مسجد احمدیوں کو کافر گردانتے ہیں بڑے پکے مسلمان ہیں۔ چنانچہ تھوڑے دن ہوئے کہ انھوں نے ایک انگریز افسر کے سامنے اظہار کیا کہ ہم مرزائیوں کو مسلمان نہیں سمجھتے اور اگر ہماری حکومت ہو تو ان کو مسجد میں نہ گھسنے دیں۔ غرض یہ حیثیت ان اصحاب کی مسلمانوں کے درمیان ہے، جلسہ میں ایک شخص نے مولوی عبد الغفور صاحب سے کہا کہ مولویصاحب کو نکاح خوانی سے انکار کر دینا چاہیئے۔ انھوں نے کہا کہ غالباً انکو علم نہیں تھا کہ اس طرح نکاح ہو گا ورنہ وہ خود نہ آتے مگر انھوں نے کہا کہ اب تو انھیں معلوم ہو گیا اب کیوں رضامند ہوتے ہیں۔ جواب دیا کہ ہاں یہ ان کی غلطی ہے۔

احمدی احباب جو مدعو تھے وہ نکاح اور امام کی یہ حالت دیکھ مسجد میں نماز پڑھنے چلے گئے اور پھر واپس جلسہ نکاح میں نہ گئے تھے اب شہر میں اس بات کا عام چرچا ہے۔ عام طور پر لوگ بابو محمد حسین صاحب سے اور مولویصاحب سے ناراض ہیں کہ انھوں نے اچھا نہیں کیا بابو صاحب تو کہتے ہیں کہ مینے جو صحیح سمجھا اس پر عمل کیا اور یہ بھی درست۔ مگر مولویصاحب کا ایمان اظہر من الشمس ہو گیا کہ جس فعل کو وہ ناجائز سمجھتے ہیں اس کے ارتکاب میں حصہ لیتے ہیں۔ لوگ ان سے بہت بدظن ہو گئے ہیں اور بعض نے ان کے پیچھے نماز پڑھنی ترک کر دی ہے مولویصاحب اپنے قصور کو مانتے ہیں اور معافی کے خواستگار ہیں اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ یہ توبہ دلی ہے یا محض اس سوچ سے کہ کہیں امامت نہ جاتی رہے کیونکہ ماہوار پچیس تیس روپے کے علاوہ مکان رہنے کو مفت اور دیگر کئی فوائد۔ علماء سے فتویٰ طلب کیا گیا ہے کہ مولویصاحب کا فعل کیسا ہے جواب آنے پر انکی قسمت کا فیصلہ کیا جائیگا مگر فتووں پر بھی آجکل اعتبار مشکل ہے کیونکہ ایک ہی امر میں مختلف فتوے ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں کوئی ایسا مولوی نہیں اور نہ کوئی مفتی ہے جس پر اسلام کے کل فرقوں کو اعتماد کلی ہو پس

قادیان آمدورفت کے اوقات ریلوے

جلسہ جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے جلسہ قادیان میں ۲۵ بدھ - ۲۶ جمعرات اور ۲۷ جمعہ تین دن ہوگا۔ جمعہ کے دن نماز جمعہ کے ساتھ غالباً جلسہ کا کام ختم ہوگا۔

مسافت قادیان ریلوے اسٹیشن بٹالہ سے گیارہ میل کے فاصلہ پر ہے۔ سواری یکہ ملتی ہے۔ عام کرایہ قریباً ۸ فی سواری ہے۔ مگر ایام جلسہ میں اکثر کرایہ بڑھ جاتا ہے۔ سڑک کچی ہے۔ جو صاحب پیدل چل سکتے ہوں ان کے واسطے اس میں آرام اور ثواب ہے۔ مسافروں کے بستروں اور اسباب کے واسطے انجمن جلسہ پر گڈوں کا انتظام کر دیا گیا ہے اور استقبالی کمیٹی اسٹیشن بٹالہ پر موجود رہتی ہے۔ بٹالہ امرتسر سے ۲۴ میل ہے۔ امرتسر پشاور سے ۳۲۰ میل اور دہلی سے ۳۱۷ میل ہے۔ لاہور امرتسر سے ۳۲ میل ہے۔ قادیان آنے والے سب مسافروں کو امرتسر میں گاڑی تبدیل کرنی پڑتی ہے مگر پشاور کی طرف سے آنے والے لاہور میں بھی بدل سکتے ہیں۔ ایک گاڑی سیالکوٹ سے براہ وزیرآباد و لاہور سیدھی بٹالہ تک آتی جاتی ہے اس کو کہیں بدلنا نہیں پڑتا ہے وہ بٹالہ سے دن کے ایک بجے چلتی ہے۔ اور سیالکوٹ سے صبح پانچ بجے چلتی ہے* اور بٹالہ اسی دن شام کو چھ بجے پہنچ جاتی ہے۔

کرایہ بٹالہ سے امرتسر درجہ سوم ۴ درمیانہ ۸ ہے۔ امرتسر سے آگے بعض سٹیشنوں کے بہ تفصیل ذیل ہیں۔

اسٹیشن	درجہ میانہ	درجہ سوم
دہلی	[illegible]	[illegible]
میرٹھ شہر	[illegible]	[illegible]
سہارنپور	[illegible]	[illegible]
انبالہ چھاؤنی	[illegible]	[illegible]
پٹیالہ براہ راجپورہ	[illegible]	[illegible]
جالندھر چھاؤنی	[illegible]	[illegible]
گوجرانوالہ	[illegible]	[illegible]
لائل پور براہ شاہدرہ	[illegible]	[illegible]
سیالکوٹ	[illegible]	[illegible]
جہلم	[illegible]	[illegible]
راولپنڈی	[illegible]	[illegible]
کوہاٹ	[illegible]	[illegible]
نوشہرہ	[illegible]	[illegible]
پشاور	[illegible]	[illegible]
فیروزپور براہ قصور	[illegible]	[illegible]

* [illegible]

اوقات ریلوے بٹالہ امرتسر کے درمیان چار گاڑیاں جاتی ہیں۔

(A) از امرتسر بطرف بٹالہ

(۱) روانگی - صبح ۸ بجے ۵۷ منٹ - رسید دن ۱۰ بجے ۱۱ منٹ
(۲) " - دوپہر ۱۲ بجے ۵۳ منٹ - رسید دوپہر ۱ بجے ۵۸ منٹ
(۳) " شام ۴ بجے ۳۰ منٹ - رسید شام ۵ بجے ۴۱ منٹ
(۴) " رات ۱۱ بجے ۲۴ منٹ - رسید رات ۱۲ بجے ۱۵ منٹ

(B) امرتسر میں مفصلہ ذیل ریلیں پشاور کی طرف سے آتی ہیں

			کیفیت
(۱) کلکتہ میل -	شام ۳ بجے	۲۷ منٹ	
(۲) بمبئی میل -	رات ۱۰ "	۲۴ "	
(۳) راولپنڈی پسنجر	عشاء ۸ "	۵ "	
(۴) پشاور پسنجر	صبح ۸ "	۳۹ "	
(۵) ملتان پسنجر	دوپہر ۱۲ "	۶ "	یہ شاہدرہ کے راستے آتی
(۶) ہردوار پسنجر	شام ۴ "	۵۰ "	لالہ موسیٰ سے چلتی
(۷) سیالکوٹ پسنجر	شام ۴ "	۱۵ "	
(۸) وزیرآباد پسنجر	رات ۱۲ "	۳ "	
(۹) لائل پور پسنجر	رات ۱۱ "	۲۳ "	براہ شاہدرہ
(۱۰) لاہور پسنجر	شام ۷ "	۲۳ "	
(۱۱) پٹھانکوٹ پسنجر	دن ۱۲ "	۴۳ "	
(۱۲) لاہور پسنجر	صبح ۸ "	۲۱ "	

(C) امرتسر میں مفصلہ ذیل ریلیں دہلی کی طرف سے آتی ہیں۔

(۱) کلکتہ میل - دن ۱۱ بجے ۲۰ منٹ
(۲) بمبئی میل - صبح ۸ " ۱۹ "
(۳) تیز پسنجر - شام ۷ " ۵۳ "
(۴) دہلی پسنجر صبح ۴ " ۱۷ "
(۵) " " شام ۴ " ۶ "
(۶) ہردوار پسنجر صبح ۵ " ۳۶ "
(۷) دہلی پسنجر " ۹ " ۳۵ "
(۸) لودیانہ گاڑی شام ۷ " ۱۸ "

(D) قصور وغیرہ کی طرف سے امرتسر آنے والی گاڑیاں

(۱) پٹی گاڑی - صبح ۸ بجے ۲ منٹ
(۲) " " - شام ۶ " ۵۰ منٹ
(۳) قصور گاڑی - شام ۳ بجے ۵۰ منٹ
(۴) پاکپتن گاڑی " رات ۱۰ " ۳۴ "
(۵) سانا سٹھ گاڑی صبح ۱۰ " ۱۴ "

اکسیر البدن ملک عرب کا ایک نہایت مجرب نسخہ جو عبدالحی صاحب عرب مولوی فاضل یہاں سے لائے ہیں مقوی اعضائے رئیسہ ہے اس کے کھانے سے دماغ کو قوت ہوتی ہے بدن میں تھکان نہیں ہوتی۔ کئی لوگوں نے تجربہ کیا ہے پہلے اس کی قیمت بہت تھی۔ مگر آجکل عرب صاحب نے پچاس گولی کا ایک روپیہ کر دیا ہے تاکہ عوام کو فائدہ پہونچے۔ ملنے کا پتہ :
بدر ایجنسی - قادیان ضلع گورداسپور

خطبات احمدیہ حضرت مسیح موعود کے خطبات جمعہ و عیدین و نکاح ایک جگہ جمع کر کے بصورت کتاب عمدہ کاغذ پر خوشخط چھاپے گئے ہیں۔ قیمت ۸ فی نسخہ
ملنے کا پتہ :- دفتر اخبار بدر - قادیان

ست سلاجیت نہایت اعلیٰ قسم جو بہت دور سے منگوایا گیا ہے اور نہایت احتیاط اور محنت اور خرچ برداشت کر کے بہت ہی صاف کیا گیا ہے۔ تمام اعضاء کو قوت دیتا ہے۔ بھوک تیز کرتا ہے۔ فساد بلغم کو دور کرتا ہے مثانہ کی بیماریوں کے واسطے نہایت مفید ہے۔ قیمت مبلغ ۶ روپے فی تولہ ہے۔ ملنے کا پتہ :-
بدر ایجنسی - قادیان ضلع گورداسپور

نوٹ :- جو صاحب منگوانا چاہیں خصوصیت سے لکھیں کہ دو روپے تولہ والا ست درکار ہے ورنہ معمولی قسم کا بھیجا جاوے گا

رسید زر

مورخہ ۲۳ - اکتوبر ۱۲ء

سید احمد حسین صاحب ۳۰۵۰ - منشی وزیر خان صاحب ۹۴۶

۲۴ - اکتوبر ۱۲ء

منشی اللہ دتا صاحب ۲۲۹۴ - منشی محمد شریف صاحب ۲۳۵۲

مورخہ ۲۶ - اکتوبر ۱۹۱۲ء

منشی حاکم بیگ صاحب ۲۷۶

مورخہ ۲۷ و ۲۸ - اکتوبر ۱۲ء

منشی عبدالکریم صاحب ۸۹۰ - میاں محمد عبداللہ صاحب ۴۱۹

۲۹ - اکتوبر ۱۲ء - منشی میراں بخش صاحب ۱۵۲۸

۳۱ - اکتوبر ۱۹۱۲ء

منشی غلام حسن صاحب ۳۰۵۲ - قاضی عبدالرحمان صاحب ۳۰۵۴

اخبار عالم پر ایک نظر

فیس معاف

مہاراجہ صاحب جموں نے حکم دیا ہے کہ پرنس آف ویلز کالج میں جسقدر راجپوت طلبا ہیں۔ اُن کی فیس معاف کی جاتی ہے۔

ہڑتال موقوف

ستہ ضلع گوڑگانوہ کے کنڈ کا زائد گھنٹہ اُتارے جانے پر ہندوؤں نے ہڑتال کردی تھی۔ اب موقوف کردی ہے۔

منگولیا روس کے چنگل میں

روس کی مدت دراز کی یہ آرزو پوری ہو گئی۔ کہ اسے منگولیا میں من مانی حکومت مل جائے چنانچہ حال میں روس کا منگولیا کے ساتھ جو معاہدہ ہوا ہے اس کے مطابق اسے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے خاص حقوق مل گئے ہیں۔ تجارتی حقوق - ماہی گیری - کان کنی - لکڑی - چراگاہوں کا انتظام - دریاؤں میں جہاز رانی - گو چین کی منگولیا پر پوری بدستور حکمرانی تسلیم کی گئی ہے - لیکن جب تک منگولیا کے مقام کوڈو سے چینی فوج واپس نہیں بلائی جائیگی۔ تب تک روس بھی اپنی فوج کو واپس نہیں بلائے گا۔

ٹرکی میں ایک سازش

ٹرکی میں جو سازش حکومت کے خلاف پائی گئی ہے اور جس کے باعث وہاں انجمن اتحاد نے ٹرکی کے بعض لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے اثر سے فوجی عدالت کے نظام میں ترمیم کی گئی ہے اس عدالت کا نیا پریزیڈنٹ مقرر کیا گیا ہے۔ اور جو لوگ بلاوجہ گرفتار کئے گئے تھے ان کو چھوڑ دیا گیا ہے۔

آگ سے دس لاکھ کا نقصان

کلکتہ بندرگاہ میں جہاز "سٹی آف پونہ" نامی میں آگ لگ گئی۔ جس میں ۱۰ ہزار ٹن مال لدا ہوا تھا۔ اس میں سے ۵ ہزار ٹن مال جل گیا۔ جس کے باعث تقریباً دس لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا۔

حضور وائسرائے کا سرکاری داخلہ دہلی

ہز اکسیلنسی وائسرائے بہادر کے معہ حشم و خدم ۲۳ دسمبر کو دہلی میں داخل ہونے اور ہز آنر صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب سے باضابطہ اس علاقہ کا چارج لینے کی تقریب پر جو مراسم عمل میں آئینگی ان کا عارضی پروگرام شائع ہو گیا ہے۔ کہ والیان ریاست ملک پنجاب کے علاوہ جو ہاتھیوں کے جلوس میں حصہ لیں گے۔ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کشمیر و نواب صاحب رامپور بہ حیثیت سیاح ان ایام میں جدید دارالسلطنت میں موجود ہوں گے۔ نیز کرنل سر افسر الملک بہادر سپہ سالار حیدرآباد بہ حیثیت آنریری ایڈیکانگ ہز اکسیلنسی وائسرائے جملہ مراسم میں حصہ لیں گے۔ ان کے علاوہ مغربی پنجاب کے پچاس ساٹھ ملک و رؤسا یعنی فرقہ ٹوانہ گکھڑ وگھیبا و ملتانی پٹھانوں کے سربرآوردہ اصحاب پنجاب کے حصہ جلوس میں شامل ہوں گے اور اپنے اپنے خاص درباری لباس پہنینگے

صلح

گو یونان نے مہلت جنگ پر باضابطہ دستخط نہیں کئے ہیں۔ لیکن ترکوں سے تنہا مقابلہ کرنے کا سکت بھی اس میں نہیں رہا ہے گو جنینا وغیرہ کی ایک بیرونی چوکی پر قبضہ کر لینے کی مدعی ہے۔ اب یورپ کے سیاسی حلقوں میں روس و آسٹریا کی جنگی تیاریاں بےچینی پیدا کر رہی ہیں جن کی رقابتیں عارضی اسباب پر مبنی نہیں ہیں۔

بلغاریوں کا عزرائیل

بوسل نے ایسے ظلم کئے جو انسان کے وہم و خیال میں بھی نہیں آسکتے۔ اس کی خونریزیاں اگر چنگیز خان اور ہلاکو خان کے مظالم سے بڑھ کر نہ تھیں تو ان سے کسی طرح کم بھی نہ تھیں۔ اس انسان صورت شیطان سیرت نے پندرہ سو بلغاریوں کی آنکھیں نکلوا ڈالیں۔ اور سو آدمیوں میں سے ایک آدمی کی ایک آنکھ باقی رکھی۔ تاکہ وہ باقیوں کی رہنمائی کر سکے جب یہ اندھے آدمی اپنے گھروں کو واپس آئے۔ تو ان کو دیکھ کر سیموئیل شاہ بلغاریہ کو ایسا رنج و افسوس ہوا کہ وہ دو روز میں دنیا سے چل بسا۔

آریہ گزٹ کا ایڈیٹر

چاہتا ہے کہ وہ آریہ سماج کے ان نام نہاد دوستوں کی قلعی کھول دے۔ جنہوں نے آریہ سماج کے اندر بدبو پھیلا رکھی ہے لیکن افسوس کہ اس کا قلم سوتنتر نہیں ہے آریہ گزٹ کے ایڈیٹر کے پاس گوروکل کانگڑی کی اندرونی کارروائیوں اور پرکاش پارٹی یا سرمنی سماج کی شرمناک فعلوں کے کچے چٹھے موجود ہیں۔ آریہ گزٹ کے ایڈیٹر کے پاس مہاتماؤں کے کیرکٹروں کے فوٹو اور گوروکل کے سناتکوں کی ناقابل ذکر بیماریوں کی دردناک کہانیاں آئی پڑی ہیں۔ آریہ گزٹ کے ایڈیٹر کے پاس مہاتماؤں کی چالبازیاں اور پرتیکارنی سبھا کے متعلق فریب دہی کے خطوط پہنچ چکے ہیں۔ لیکن آریہ گزٹ کے کالم ان امور کے لئے بند ہیں۔ آریہ گزٹ لوگوں کے سامنے ایسا گندہ لٹریچر رکھنا پسند نہیں کرتا۔"

وکلائے صلح لندن پہنچ گئے ہیں

مفرح یاقوتی

تیار کردہ حکیم مرہم عیسیٰ لاہور۔ مصدقہ حضرت خلیفۃ المسیح

کو طاقت دیتی ہے۔ مبہی مفرح اور مقوی ہے۔ ہر قسم کے ضعف اور سستی اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے۔ دفتر اخبار بدر سے بہ ادائے قیمت نقد ساڑھے چار روپے یا بذریعہ قیمت طلب پارسل مل سکتی ہے۔

کشتہ جریان

غرباء کی درخواست منظور بجائے تین روپیہ کے ڈھائی روپیہ

جریان۔ کثرت احتلام۔ ان امراض میں یہ کشتہ از حد مفید بلکہ اکسیر ثابت ہوا ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے آئندہ بھی مفید ثابت ہوگا۔

جریان کی شناخت پیشاب کے پہلے یا بعد میں منی کا گرنا یہ بیماری چند روز میں آدمی کو مردوں کی طرح بلکہ زندہ درگور کر دیتی اور اس سے یہ بیماریاں پیدا ہوتی ہیں مالیخولیا۔ نسیان۔ کمی خون۔ دل کا دھڑکنا ضعف دماغ۔ بینائی کا کم ہونا۔ ناامیدی۔ بیخوابی۔ خوف۔ غمگینی۔ نامردی وغیرہ امراض شدید حملہ آور ہوتے ہیں جو شخص اس بیماری میں مبتلا ہو وہ علاج کا کوشان رہے جہاں تک میسر ہو ہرگز بے خوف و بیفکر نہ رہے ورنہ امراض بالا میں مبتلا رہ کر آخر ہلاکت تک نوبت پہنچیگی ہم نے اس کشتہ کو بڑی محنت سے تیار کیا ہے اور کئی پرانے جریان والے مریضوں پر آزمایا محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۴ روز کے استعمال سے شفا پا گئے بعد تجربہ اور دعاؤں کے اعلان کیا جاتا ہے تاکہ پبلک فائدہ اٹھائے قیمت ۲۴ روزہ بمعہ سفوف عہ محصول ڈاک بذمہ خریدار

المشتہران
نظام جان و عبد الرحمٰن کاغانی۔ قادیان ضلع گورداسپور

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی

دوایات محتاج تعریف نہیں رہیں کیونکہ ۳۰ برس سے تمام ہندوستان میں جاری ہیں۔ اور مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ چند ادویات کا اشتہار مختصر طور پر دیا جاتا ہے پوری فہرست بلا قیمت منگوا لیجئے

دمہ کی دوا

دوا کی ایک خوراک سے دمہ دب جاتا ہے تھوڑے دن کے استعمال سے دمہ جڑ سے جاتا ہے قیمت فی شیشی عہ محصول ۴ر

ای او ڈائی زڈ سالسہ

پوٹاس اوڈائی زڈ اور کئی ایک چیزوں کی آمیزش سے ہونے کی وجہ سے باعتبار سالسوں وغیرہ کے زیادہ خون صاف کرتا ہے اور طاقت لاتا ہے۔

۳۲ خوراک کی شیشی عہ خرچ محصول ۶ر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تارا چند دت سٹریٹ۔ کلکتہ

اصلی ممیرہ اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرے اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بنایا ہوا ہے۔ آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است"۔ یہ سرمہ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ پڑوال۔ سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیابند وغیرہ امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت سرمہ قسم اول فی تولہ عہ قسم دوم عہ۔ سوم عہ۔ اصلی ممیرہ جس کی قیمت عہ فی تولہ ہے۔ فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت فی تولہ ۲ر کر دی ہے۔ بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ **ترکیب استعمال** ممیرہ پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کی طرح باریک کر کے آنکھوں میں ڈالا جاوے۔ یہ سرمہ گرمی کے موسم میں جس کی آنکھیں دکھتی ہوں۔ تو ان کے لئے بہت مفید ہے۔

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا۔ جس کی عبارت درج ذیل ہے مقوی جمیع اعضا۔ نافع صرع۔ مشتہی طعام۔ قاطع بلغم و ریاح دق و شیخوخیت و قاتل کرم شکم۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل بول و سیلان منی و سوست و درد مفاصل وغیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دانہ نخود دودھ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں۔ قیمت قسم اول ۱۲ر تولہ۔ قسم دوم ۸ر تولہ ہے۔

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری۔ بادامی۔ سیاہ اور سفید۔ حاشی اور سوتی۔ طرے سلمے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں۔

المشتہر
احمد نور کابلی مہاجر سوداگر۔ قادیان ضلع گورداسپور

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے لئے ہمارے ایک بھائی ایک معتبر اور قیمتی دوائی کھلانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں۔ قیمت بلغ دس روپیہ ہے۔ اور بدر ایجنسی قادیان سے مل سکتی ہے۔

مسلمانوں کی دلچسپی کی سات انگریزی کتابیں

(۱) دی ٹرکو اٹالین وار اینڈ اٹس پرابلمس سر طامس بارکلے۔ یہ کتاب جنگ طرابلس پر بحث کرتی ہے۔ اور اس میں ایک باب سید امیر علی کا لکھا ہوا ہے ۲۵۰ صفحات مجلد قیمت مبلغ ۳ر فی

(۲) ان دی شیڈو آو اسلام۔ در ظل اسلام ڈی بیترا و اکا۔ اسلامی زندگی کے متعلق ایک غیر معمولی دلچسپی کا ناول ہے۔ قیمت فی نسخہ عہ۔ مجلد عہ

(۳) سم چیپٹرز فرام دی لائف آف ٹرکش وومن ترکی خواتین کی زندگی کے حالات۔ مصنفہ بیترا و اکا۔ قیمت عہ پختہ۔

(۴) دی وڈو وڈ کوئن۔ یا رانی صاحبہ جھانسی۔ یہ ایک قصہ ناٹک کی طرز پر ہے۔ مصنفہ الگزنڈر راجرس جس کا دیباچہ مشہور مشرق سر ایڈون آرنلڈ صاحب نے لکھا ہے۔ قیمت مبلغ ۳ر

(۵) دی سیئنگس آف محمد صلی اللہ علیہ وسلم احادیث آنحضرت کا انگریزی ترجمہ مؤلفہ سہروردی صاحب ایم۔ اے۔ قیمت فی نسخہ ۲ر

(۶) ایشیا اینڈ یورپ۔ مصنفہ سر میڈ ٹاؤن جو بہت مدت تک ایشیا میں رہ چکے ہیں۔ ہر دو اعظموں کے تعلقات پر مدت العمر غور کرنے کے بعد اپنے نتائج فکر کو اس کتاب کے ذریعہ سے دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ ایڈیٹر صاحب سپکٹیٹر مقر ہیں کہ اس عجیب کتاب کی تعریف کسی مبالغہ کے اندر نہیں آ سکتی۔ وہ مشکل اور اہم مسائل جو ایشیا پر حکومت کرتے ہوئے سلطنت برطانیہ کے سامنے ہیں۔ اس کتاب میں حل کر دیئے گئے۔ چوتھی بار چھپی ہے قیمت مجلد مبلغ ۳ر

(۷) محمد عربی اکبر صلی اللہ علیہ وسلم۔ مصنفہ ایضاً نئی کتاب ہے۔ مجلد ۱۲ر

المشتہران
بلیکی اینڈ سن لمیٹڈ
وارک ہوس بمبئی
Blackie & Son Ld
Warwick House
Bombay